بسم اللہ الرحمن الرحیم

ثمامہ نام رکھنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا ثمامہ نام رکھنا درست ہے؟

جواب

ثُمامہ نام رکھنا نہ صرف درست بلکہ بہتر ہے کہ یہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے صحابی رضی اللہ تعالی عنہ کا نام ہے اور ہمیں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ ان کے نام پر نام رکھنے سے ان کی برکت بھی بچے کے شاملِ حال ہوگی۔

اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ میں ہے”ثمامة بن عدی القرشی له صحبة“ترجمہ: ثمامہ بن عدی قرشی رضی اللہ تعالی عنہ رتبہ صحابیت سے مشرف ہیں۔ (اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ، جلد 1، صفحہ 342، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

حاشیۃ السیوطی علی سنن النسائی میں ہے”ثمامة بضم المثلثة“ترجمہ: ثمامہ ثاء کے پیش کے ساتھ ہے۔ (حاشیۃ الیسوطی علی سنن النسائی، جلد 2، صفحہ 46، مطبوعہ: حلب)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے”تسموا بخیارکم“ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”انبیائے کرام علیھم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ وتابعین و بزرگانِ دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔“ (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4690

تاریخ اجراء: 09 شعبان المعظم 1447ھ/29 جنوری 2026ء